بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۳۶/۷۱ / بدھ ۲۸ صفر المظفر ۱۴۰۳ھ ۱۵ فتح ۱۳۶۱ ہش ۱۵ دسمبر ۱۹۸۲ء / نمبر ۲۸۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ : ۱۴ فتح / دسمبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ
طبیعت ناساز ہے۔ سر درد متلی اور بخار کی تکالیف ہیں احباب کرام خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ موصوفہ کو جلد از جلد صحتِ کاملہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت شعائر اللہ وجود تادیر ہمارے درمیان سلامت رکھے۔ آمین

ارشادات (سیدنا حضرت اقدس) کی روشنی میں

آپ جلسہ پر کیوں آرہے ہیں؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

○ — آپ جلسہ سالانہ پر اس لئے آرہے ہیں تاکہ:۔

۱۔ ایسے حقائق و معارف سنیں جو ایمان، یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔

۲۔ آپ میں سے ہر ایک کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور آپ کی معلوماتِ دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو۔

۳۔ طلبِ علم اور مشورہ امدادِ اسلام اور ملاقاتِ اخوان کے مواقع مہیا ہوں۔

۴۔ جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں گذشتہ سال داخل ہوئے ہیں پرانے بھائی ان کا منہ دیکھ لیں اور روشناس ہو کر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہو۔

۵۔ (امام کی طرف سے) دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہو اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔

۶۔ جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر گیا ہو۔ اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔

۷۔ اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفرِ آخرت مکروہ معلوم نہ ہو

۸۔ (امام کی طرف سے) تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور خشکی اور نفاق اور اجنبیت کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ ربّ العزت کوشش کی جائے۔

○ — اس لئے آپ کو چاہیئے کہ آپ :۔

اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلاءِ کلمہ پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اُس قادر خدا کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء) (مرسلہ : افسر جلسہ سالانہ۔ ربوہ)

فجی میں پندرہ روز کے اندر قریباً دو ہزار افراد کو تبلیغ اسلام کی گئی

فجی میں کالج کے قیام کی تیاری ● مسجد فضل عمر کی تزئین ● ریڈیو پر تقریر

فجی سے مکرم سجاد احمد صاحب مبلغ انچارج ستمبر کے پہلے پندرہ واڑہ کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ کہ انفرادی اور اجتماعی رنگ میں ساڑھے اٹھارہ صد افراد سے رابطہ قائم کیا۔ سات افراد کو اردو سکھائی جا رہی ہے مسجد میں صبح و شام قرآن و حدیث کا درس جاری ہے مختلف تقاریر میں نشہ کے نقصانات قرآن کا الہامی کتاب ہونا، نماز و گانے کے مضرات نکاح کی فلاسفی اور مسجد بشارت سپین پر روشنی ڈالی محتاج اور بیمار افراد کی حاجت روائی کی خدام اور لجنہ کی میٹنگ میں شرکت کی۔

سووا میں احمدیہ کالج کے قیام کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ریڈیو فجی پر پانچ منٹ کی ایک تقریر کی گئی۔ جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا پیغام و دعا برائے فلسطینی احباب مقیم لبنان پڑھ کر سنایا گیا اس پیغام کا انگریزی ترجمہ فجی ٹائمز (۳ دسمبر) میں شائع کروایا۔

مسجد فضل عمر کے لئے قالین کا انتظام کیا گیا۔ دونوں طرف گیٹ بنوانے کی تیاری ہے ناندی کی مسجد اور مشن ہاؤس کی مرمت اور تزئین کروائی جا رہی ہے امید ہے کہ جلسہ تک یہ کام مکمل ہو جائے گا۔

● میری بہو عزیزہ سیدہ فرحت حسنی صاحبہ اہلیہ عزیزم سید علی احمد صاحب طارق ایڈووکیٹ سپریم کورٹ کراچی اڑھائی ماہ سے شدید بیمار ہیں اور داخل ہسپتال ہیں دماغ میں رسولی کا خدشہ اور اپریشن کا خدشہ ہے احباب ان کی صحت کے لئے بھی دعا کریں۔

(سید احمد علی نائب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ)

احتجاع انصار اللہ سے واپسی پر چوہڑ کانہ کے قریب حادثہ پیش آنے سے خاکسار شدید زخمی ہو گیا تھا دیگر ہمراہی محفوظ رہے خاکسار کو بیہوشی کی حالت میں سی ایم ایچ لاہور داخل کروایا گیا۔ الحمد للہ اب تیزی سے صحتیاب ہو رہا ہوں اس دوران کئی احباب بڑی محبت سے تیمار داری کے لئے آتے رہے خاکسار سب احباب کا شکریہ ادا کرتا ہے اور کامل شفایابی کے لئے مزید دعاؤں کی درخواست ہے

(عبد الحمید۔ لاہور)

خاکسار کے ماموں زاد بھائی چوہدری داؤد احمد صاحب کمرشل منیجر شیزان انٹرنیشنل کا بیٹا رضوان اسلم مورخہ ۳ دسمبر ۱۹۸۲ء کو نہایت مختصر علالت کے بعد بعمر ۱۱ ماہ وفات پا گیا ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط — مرحوم مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب امیر ضلع سیالکوٹ کا پوتا اور برادرم چوہدری نصر اللہ خاں صاحب مرحوم کا نواسہ تھا۔ مرحوم کی والدہ پر وفات کے صدمہ سے بہت اثر ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی والدہ کو صبر جمیل عطا فرمائے اور نعم البدل سے نوازے۔ آمین۔

(میجر حمید احمد کلیم۔ دار الصدر شمالی ربوہ)

معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ

جملہ ناظمین و معاونین جلسہ سالانہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ مہربانی فرما کر ۲۲ دسمبر ۱۹۸۲ء بروز بدھ بوقت ۳ بجے شام احاطہ دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لے جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ انتظامات جلسہ سالانہ کا معائنہ ہوگا۔

(افسر جلسہ سالانہ۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کے ہزاروں لاکھوں بیٹے منتظر ہیں کہ احمدی عورتیں انکو غیرت دلائیں

اور یہ غیرت ایک ایسی طاقت میں بدل جائے جو اندلس کی ساری زمین پر چھا جائے

یہ قصے نہیں یہ ایک حقیقت ہے کہ اسی جذبہ سے ہم نے دوبارہ سپین کو فتح کرنا ہے!

سپین میں تبلیغ کیلئے دل کی گہرائیوں سے اٹھنے والی دعاؤں کی ضرورت ہے جو زندگی پر لرزہ طاری کر دے

دنیا کی سب سے زیادہ طاقتور قوم وہی ہوتی ہے جو عباد الرحمٰن کہلانے کی مستحق ہو جائے

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے حضور ایدہ اللہ کے دورہ یورپ سے واپسی پر دیئے گئے استقبالیے سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا خطاب

مرتبہ :- مکرم یوسف سلیم ملک صاحب ایم اے۔ انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی سفر یورپ سے کامیاب مراجعت کی خوشی میں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کی طرف سے حضور کے اعزاز میں مورخہ ۱۲ نبوت ۱۳۶۱ ہش بمطابق ۱۲ نومبر ۱۹۸۲ء بعد نماز عصر احاطہ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں استقبالیہ دیا گیا اس موقعہ پر حضور نے جو خطاب فرمایا تھا وہ اب ذیل میں درج کیا جاتا ہے

تشہد و تعوذ اور تسمیہ کے بعد حضور نے فرمایا:-

"سب سے پہلے تو میں

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا شکریہ

ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے یہ تقریب منعقد کر کے مہمان نوازی کا ثبوت دیا۔ اس موقع پر "اعزاز بخشا" بھی کہا جاتا ہے۔ لیکن وہ ایک رسمی فقرہ ہے۔ اس لیے یہاں تک پہنچ کر میں رک گیا اور میں نے سوچا کہ حقیقت کیا ہے۔ حقیقت میں یہ ایک مہمان نوازی ہی کا اظہار ہے یا خلوص و محبت کا اظہار ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اسکی جزاء عطا فرمائے۔

اس وقت جو نظم پڑھی گئی ہے اس نے دل پر کچھ عجیب کیفیت طاری کر دی ہے۔ اس نے کچھ یادوں کو تازہ کیا اور کچھ سفر کے اُن واقعات کی طرف ذہن منتقل کر دیا جو خواب کی طرح گزرے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ پھر سپاسنامہ میں بھی جن باتوں کا ذکر ہوا اس سے وہ یادیں اور تازہ ہو گئیں۔ حقیقت یہ ہے کہ سارا سفر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسی بے اختیاری کی حالت میں گزرا ہے جس میں بندہ کا کوئی دخل نہیں ہوا کرتا۔

ایک خواب

کی سی کیفیت تھی۔ ایک رَو میں بہتے ہوئے ہم چلے جا رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے دلوں کو اسلام کی طرف مائل بھی کر رہا تھا اور اُن میں پاک تبدیلیاں بھی پیدا کر رہا تھا۔ اور غیروں کا رجحان بھی بڑی تیزی کے ساتھ اسلام کی طرف بڑھتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ مخالف پریس والے بھی دیکھتے دیکھتے تبدیل ہوتے ہوئے معلوم ہوتے تھے۔ بعد میں پریس نے جس طرح COVERAGE دیا ہے اس کے بعض حصوں سے تو یوں معلوم ہوتا تھا جیسے کوئی مخلص احمدی ہے جو کوشش کر کے مضمون لکھ رہا ہے کہ جماعت کا نیک اور اچھا اثر قائم ہو۔ یہ ساری چیزیں وہ ہیں جن پر بندہ کا

کوئی اختیار نہیں

بہت ہی بابرکت تھا مسجد بشارت سپین کی بناء ڈالنے کا یہ اقدام اور بہت ہی بابرکت ہیں اس کے باقی رہنے والے اثرات۔

اس ذکر میں مجھے حضرت مصلح موعود کا وہ خطبہ یاد آجاتا ہے جو آپ نے بڑے درد کے ساتھ قادیان میں ایک موقع پر دیا تھا۔ آپ نے اُس بادشاہ کا ذکر کیا جس نے آخری مرتبہ (جب الحمرا مکمل ہوا تو تکمیل کے معاً بعد) الحمرا کی چابیاں اپنے ہاتھ سے ایک عیسائی بادشاہ کو پکڑوائیں اور اپنے چند ساتھیوں کو لے کر سرزمین سپین سے ہمیشہ کے لیے جدا ہونے کے لیے روانہ ہوا وہاں ایک پہاڑی ہے۔ جہاں سے اگر مڑ کر دیکھا جائے تو الحمرا کا سارا علاقہ بلکہ اندلس کا بہت بڑا علاقہ دکھائی دیتا ہے۔ جب اس کا گھوڑا اس پہاڑی پر پہنچا۔ اُس نے مڑ کر نظر ڈالی تو اس کی آنکھوں سے بے اختیار آنسو جاری ہو گئے۔ تب اس کی ماں نے اس سے کہا اے میرے بیٹے! یہ آنسوؤں کا وقت نہیں تھا۔ یہ

خون بہانے کا وقت

تھا۔ تمہیں شرم آنی چاہیئے کہ اب رخصت ہوتے ہوئے عورتوں کی طرح آنسو بہا رہے ہو۔ جس چیز کی تم مردوں کی طرح حفاظت نہیں کر سکے اب عورتوں کی طرح اس پر روتے ہو؟

وہ ایک عورت تھی جس نے اسلامی عورت کی یاد کو اس ایک اظہارِ درد سے سپین کی سرزمین میں ہمیشہ کے لیے زندہ کر دیا۔ اس پہاڑی کو سپینش زبان میں "LA ULTIMA VEZ" "SESPARE DEL MORO" کہتے ہیں یعنی "مسلمان بادشاہ کی آخری آہ" اور وہ آج تک اسی نام سے یاد کی جاتی ہے وہ آہ سُنی نہیں گئی۔ ایک مدت تک خاموش آہ میں تبدیل رہی۔ قادیان میں ایک کان نے اُس آہ کو سُنا اور وہ مصلح موعود کا کان تھا۔ ایک دل نے اس آہ کو بڑی شدت سے محسوس کیا اور وہ مصلح موعود کا دل تھا۔ چنانچہ آپ کے خطبہ میں اس قدر بے قراری تھی۔ اس قدر درد تھا۔ اس قدر کسک تھی۔ اس قدر تکلیف تھی کہ سُننے والوں کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے۔ حضور نے کہا۔ ہم ضرور واپس جائیں گے اور اندلس کی سرزمین کو پھر

فتح کریں گے

لیکن یہ فتح دلیل اور محبت کی فتح ہو گی۔ پھر ہم کبھی اس سرزمین سے نہیں جائیں گے جو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلاموں سے بزور شمشیر چھین لی گئی تھی۔ اب وہ زمین ہم محبت سے فتح کریں گے اور یہ فتح انشاء اللہ دائمی ہو گی۔

(ریڈی مورزان سپین از سٹینلے پول ص ۲۶۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پس جب میں مسجد بشارت سپین کے افتتاح کے لیے گیا، تو میرے کانوں میں بھی وہی الفاظ گونج رہے تھے اور جب پریس کے ایک نمائندہ نے مجھ سے سوال کیا کہ ایک فقرہ میں آپ ہمیں یہ بتائیں کہ آپ یہاں کیا کرنے آئے ہیں تو مصلح موعود کا وہی فقرہ تھا جو میں نے اس کے سامنے دہرایا۔ میں نے کہا۔ وہ سرزمین جو ہمیں بہت پیاری ہے لیکن تم نے تلوار کے زور سے ایک دفعہ چھین لی اب ہم محبت کی طاقت سے اسے

دوبارہ جیتنے کے لیے

آ گئے ہیں۔ یہ فقرہ اس کو اتنا پیارا لگا کہ اس نے اپنے اخبار میں اس فقرہ کو شہ سرخی کے ساتھ بڑا نمایاں کر کے شائع کیا۔ اور اس کی گونج یورپ کے کئی دوسرے ملکوں میں بھی جا پہنچی۔ چنانچہ سوئٹزرلینڈ کے ایک کثیر الاشاعت اخبار اور دوسرے اخباروں نے بھی اسی فقرہ کو پکڑا اور آگے چلاتے گئے۔ پس یہ حقیقت ہے کہ ہمارے پاس اس وقت محبت عجز اور انکساری کے ہتھیاروں کے سوا اور کوئی ہتھیار نہیں۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ بظاہر یہ نرم اور بے زور نظر آنے والے ہتھیار دنیا کے سب ہتھیاروں سے زیادہ طاقتور ثابت ہوا کرتے ہیں اور ان کی فتح دائمی ہوا کرتی ہے۔

قرآن کریم میں عباد الرحمٰن

کی جو تصویر کھینچی گئی ہے اس کا آغاز ہی اس بات سے کیا گیا ہے کہ عباد الرحمٰن زمین پر نرمی اور انکساری سے چلتے ہیں۔ بظاہر ان میں کوئی طاقت نظر نہیں آتی تکبر نام کو نہیں ہوتا۔ سر جھکا کر چلتے ہیں۔ جب کوئی جاہل ان سے جاہلانہ خطاب کرتا ہے تو جواب میں ان کے منہ سے سلام کے سوا اور کچھ نہیں نکلتا۔ لیکن دنیا کی سب سے زیادہ طاقتور قوم وہی ہوتی ہے جو عباد الرحمٰن کہلانے کی مستحق ہو جائے۔ پس سپین کی سرزمین کو اگر ہم نے دوبارہ جیتنا ہے تو ہمیں عباد الرحمٰن بننا پڑے گا۔ یہی وہ طاقت ہے جس کے ساتھ ہم نے سپین ہی کو نہیں بلکہ ساری دنیا کو فتح کر کے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کرنا ہے۔

میں نے یہ واقعہ جو حضرت مصلح موعود سے سنا تھا اور بعد میں تاریخ میں پڑھنے کا موقع ملا اس لیے بیان کیا ہے کہ وہ ایک عورت جس نے اپنے بیٹے کو غیرت دلانے کی کوشش کی تھی۔ اس بیٹے کو تو غیرت نہیں آئی۔ لیکن اسلام کے ہزاروں لاکھوں بیٹے منتظر ہیں کہ احمدی عورتیں ان کو غیرت دلائیں اور وہ غیرت حقیقتاً جوش میں آ کر طاقت کا ایک سمندر بن جائے وہ جوش ایسی طاقت میں تبدیل ہو جائے جو اندلس کی ساری سرزمین پر چھا جائے اور اس کا مقابلہ کرنا سرزمین اندلس کے لیے ممکن نہ ہو یہ کوئی خواب نہیں ہے

یہ قصے نہیں ہیں

یہ ایک حقیقت ہے کہ اسی جذبہ کے ذریعہ سے ہم نے دوبارہ سپین کو فتح کرنا ہے۔ اور اس کے لیے اللہ تعالیٰ نے مجھے جو بھی منصوبہ سمجھایا تھا اس کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں ماؤں نے جو کردار ادا کرنا ہے بہنوں اور بیٹیوں نے جو کردار ادا کرنا ہے وہ آپ کا کام ہے کہ اس کو سمجھیں اور پوری قوت اور عزم کے ساتھ اس کو جاری کریں۔

منصوبہ یہ ہے کہ سپین میں مبلغین پر اکتفا نہ کیا جائے بلکہ اطراف عالم سے احباب چھٹیوں کے ایام سپین میں گزاریں اور تبلیغی مہم میں حصہ لیں۔ کیونکہ صرف ایک یا دو مبلغ حقیقتاً ناکافی ہیں۔ اگر ان کے اوپر رہنا کر کے ہم یہ سمجھیں کہ ہم نے اندلس کی سرزمین کو فتح کرنے کی بنیادیں رکھ دی ہیں تو یہ ایک

دیوانے کا خواب

ہے۔ اس سے زیادہ اس کی کوئی حقیقت نہیں۔ سپین کے وسیع علاقے میں عیسائیت کا گہرا اثر ہے۔ جہاں عیسائیت کا اثر نہیں وہاں اشتراکیت نے مضبوطی سے پنجے گاڑ رکھے ہیں۔ ایسی صورت میں یہ تصور کر لینا کہ ایک دو تین تو کیا تین سو مبلغ بھی کافی ہو سکتے ہیں، محض ایک بچگانہ خیال ہے اس سے زیادہ اس کی کوئی حقیقت نہیں جبکہ وسائل کا یہ حال ہو کہ ہمارے پاس ساری دنیا میں تبلیغ کے لیے بھی تین سو مبلغ نہیں۔ اسی طرح وہاں ایک مسجد بنا دینا اور یہ خیال کر لینا کہ ہم نے سپین کو دوبارہ فتح کر لیا ہے یہ بھی ایک رومانوی تصور تو کہلا سکتا ہے، حقیقت سے اس کا بھی کوئی تعلق نہیں۔ مسجدیں تو وہاں آج تک ہزاروں کی تعداد میں موجود ہیں۔ بنانے والوں نے وہاں اتنی مسجدیں بنائیں کہ بعد میں گرجوں میں تبدیل کرنے والے آج تک تبدیل کرتے رہے پھر بھی مساجد باقی رہ گئیں۔ گویا سات سو سال تک مسجدوں کو گرجا گھروں میں تبدیل کرنے والے اپنا زور لگاتے رہے اور ہر سال کچھ مسجدیں گرجا گھروں میں تبدیل ہوتی رہیں لیکن پھر بھی آج

لجنہ کے تیر

رونقِ بزم نے کل بزم میں لجنہ سے کہا
کارگہِ رزم میں بھی تیر تمہارے ہوں گے

آپ منجدھار میں پتوار سنبھالیں آ کر
آشنا دین کی کشتی سے کنارے ہونگے

اب سرِ بامِ فلک اپنی کمندیں ڈالو
یہ مہ و مہرِ جہانتاب تمہارے ہونگے

اب انہی ہاتھوں میں قوموں کی زمام آئیگی
آپ کے حسنِ نظر نے جو سنوارے ہونگے

تربیت گاہوں میں جو آپکی پروان چڑھیں
ایک دن دین کے گردوں کے ستارے ہونگے

آپکے حسنِ تدبّر سے وہ دن آئے گا
آپکے قدموں میں جنّت کے نظارے ہونگے

آپ اسلام کی تنویر میں ڈھل سکتی ہیں
احمدی عورتیں تقدیر بدل سکتی ہیں

(عبد المنان ناہید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہزاروں مسجدیں باقی ہیں جو

نمازیوں کو بلا رہی ہیں

ان مسجدوں کے ہوتے ہوئے بھی سپین کی سرزمین سے اسلام کا نشان مٹ گیا۔ اس لیے مسجدیں اپنی ذات میں کوئی حقیقت نہیں رکھتیں جب تک ان مسجدوں کو زندہ کرنے والے موجود نہ ہوں۔ اور مسجدیں عباد الرحمٰن سے زندہ ہوا کرتی ہیں۔ خدا کی راہ میں آنسو بہانے والوں سے زندہ ہوا کرتی ہیں۔ ان پیشانیوں سے زندہ ہوتی ہیں جو خدا کے حضور سجدہ ریز ہوتی ہیں مسجدیں ان دلوں سے زندہ ہوتی ہیں جو خدا کے حضور خشیت سے پارہ پارہ ہو رہے ہوتے ہیں۔

پس عباد الرحمٰن پیدا کرنے پڑیں گے اور سپین میں غلبۂ اسلام کی مہم کی تیاری کرنی ہوگی۔ اس غرض سے خصوصاً یورپ میں میں نے یہ تحریک کی تھی کہ لوگ اپنے شوق سے ہر سال چھٹیاں گزارنے باہر جاتے ہیں اور سپین میں بھی بڑی کثرت سے لوگ جاتے ہیں۔ کیوں نہ وہ خالصتاً اس نیت سے وہاں جائیں کہ انہوں نے سپین کی سرزمین کو

اسلام کیلئے فتح کرنا

ہے۔ لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ تیاری کریں۔ زبان سیکھنا شروع کریں۔ بچوں کے دلوں میں ولولے پیدا کریں۔ بڑے بھی جائیں۔ چھوٹے بھی جائیں۔ مرد بھی جائیں۔ عورتیں بھی جائیں لوگوں سے تعلقات قائم کریں اور پھر جن دوستوں کو اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے وہ بحیثیت احمدی مسلمان اپنی خدمات مسجد بشارت سپین میں واقفہ مشن کے سپرد کر دیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یورپ کی جماعتوں نے بڑی گرم جوشی سے اس سکیم پر لبیک کہا ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اس پر عمل شروع ہو جائے گا۔

پاکستان سے بھی بعض احباب نے اپنے نام پیش کیے ہیں کہ وہ اپنی چھٹیاں انشاء اللہ تعالیٰ اپنے خرچ پر سپین میں جا کر گزاریں گے۔ اس سے مجھے خیال آیا کہ یہاں بھی خدا تعالیٰ نے جن دوستوں کو توفیق عطا فرمائی ہے ان تک بھی اس تحریک کے فیض کو عام کر دینا چاہیئے۔ اس وقت میرے سامنے احمدی خواتین بیٹھی ہیں، ان سے بھی میں کہتا ہوں کہ ایسی احمدی خواتین جن کے خاوند یا بیٹے یا بھائی توفیق رکھتے ہوں ان کو تیار کریں۔ ان کے دلوں میں ولولے پیدا کریں۔ اگر وہ تیار ہو جائیں تو وہ خود بھی ساتھ جائیں کیونکہ سپین میں

صرف مرد کافی نہیں

ہوں گے۔ وہاں کا معاشرہ ایک ایسا معاشرہ ہے جہاں عورت مرد کے پہلو بہ پہلو چلتی ہے۔ اگر آپ بیک وقت مردوں کے ساتھ عورتوں کے دل بھی نہ جیتیں تو ایک غیر متوازن سوسائٹی قائم ہو جاتی ہے جس کے بعد میں بڑے نقصانات پہنچتے ہیں۔ چنانچہ وہ غیر متوازن سوسائٹی جس میں مرد زیادہ احمدی ہو رہے ہوں اور عورتیں پیچھے رہی ہوں اس کے بعض دفعہ اتنے بد اثرات ظاہر ہوتے ہیں کہ اگلی نسلیں ہاتھ سے نکل جاتی ہیں۔ چنانچہ میرے ذہن میں ایسی مثالیں ہیں انگلستان میں بھی اور دیگر ممالک میں بھی جہاں مردوں کو تبلیغ کی گئی اور عورتیں محروم رہیں اس کے نتیجہ میں ہماری ساری عمر کی کمائی اگلی نسل کی صورت میں ہمارے ہاتھ سے نکل گئی۔ ان کے والد بھی بڑی حسرت سے دیکھتے رہے لیکن ان کی کوئی پیش نہیں گئی اس لیے ضرورت ہے کہ عورتیں بھی اس تحریک میں بھرپور حصہ لیں۔ عورتیں عورتوں میں تبلیغ کریں۔ ان کے ساتھ تعلقات بڑھائیں۔ اپنے نیک اثرات ان پر مترتب کریں۔ پس میں یہ چاہتا ہوں کہ پوری کی پوری قوم ایک نئے ولولہ کے ساتھ اس نیک کام میں مصروف ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق عطا فرمائے۔

اس تحریک کا

دوسرا پہلو دعا

سے تعلق رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دعا میں بڑی طاقت رکھی ہے۔ دعا میں غیر معمولی تبدیلی کا مادہ پایا جاتا ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمارے سامنے دعا کا فلسفہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اصل مسبب الاسباب بھی دعا ہی ہے انسان بظاہر یہ سمجھتا ہے کہ اسباب کی دنیا الگ ہے اور دعا کی دنیا الگ ہے۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حکمت کا یہ نکتہ پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ اسباب کی توفیق بھی میسر نہیں آتی جب تک دعا کی توفیق میسر نہ آئے۔ چنانچہ سورۃ فاتحہ ہی سے استنباط کرتے ہوئے آپ نے ہماری توجہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کی دعا کی طرف مبذول کروائی۔ آپ نے فرمایا اِیَّاکَ نَعْبُدُ (اے خدا! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں) کی دعا مکمل نہیں ہوتی جب تک اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کی پکار اس کے ساتھ شامل نہ ہو جائے کہ مدد بھی ہم تجھی سے مانگتے ہیں۔

دراصل اِیَّاکَ نَعْبُدُ کا دعویٰ ایک بہت بڑا دعویٰ ہے جب ہم کہتے ہیں کہ اے خدا! ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ تیری ہی عبادت کریں گے تیرے سوا کسی کی عبادت نہیں کریں گے تو یہ اتنا بڑا دعویٰ ہے کہ گویا انسان کی ساری زندگی پر حاوی ہو جاتا ہے یہ اتنا بڑا دعویٰ ہے کہ اس سے ایک عارف باللہ کے دل پر خوف طاری ہو جاتا ہے وہ یہ سمجھتا ہے یہ اتنی بڑی ذمہ داری ہے میں اس کو کیسے نباہوں گا۔ میں چھوٹے چھوٹے وعدے جو کر لیتا ہوں ان کو تو نباہ نہیں سکتا۔ اپنے رب سے، اپنے خالق سے اتنا بڑا عہد کہ میں تیرا غلام بن رہا ہوں کس طرح پورا کروں گا۔ کیونکہ عبد کا مطلب صرف نماز پڑھنے والا یعنی عبادت کرنے والا نہیں۔ عبد کا مطلب ہے انسان اپنے سارے وجود کو خدا کے حضور پیش کر دے۔

پس اِیَّاکَ نَعْبُدُ کا یہ معنی ہے کہ **انسان یہ دعا کرے** کہ اے میرے رب! آج میں نے فیصلہ کر لیا ہے میں کلیۃً تیرا ہو گیا میرا اپنا کچھ بھی باقی نہیں رہا نہ میرا جسم باقی رہا نہ میری جان نہ میرا دل باقی رہا نہ میرا دماغ۔ میری سب دولتیں تیرے حضور پیش ہیں۔ میرے مکان، میرے کپڑے ہر چیز تیری ہو گئی۔ میرے بچے، میرے بھائی، میرے بیٹے غرض جو کچھ بھی تھا میں نے تیرے حضور پیش کر دیا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہمیں یہ توجہ دلاتے ہیں کہ جب انسان یہ دعویٰ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک لرزہ طاری ہو جاتا ہے ہر سوچنے والا انسان اس خوف میں مبتلا ہو جاتا ہے کہ میرے بس میں تو کچھ بھی نہیں ہے یہاں تک کہ اگر خدا اسے توفیق نہ دے تو اس میں عزم کرنے کی بھی طاقت پیدا نہیں ہوتی۔ اس لئے وہ دعا کرتا ہے اے خدا! اگر تو توفیق عطا فرمائے تو میری عبادت قائم رہے گی۔ اگر تیری طرف سے توفیق نصیب نہیں ہوگی تو میں اپنی خواہش کے باوجود تیرا بندہ نہیں بن سکوں گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں دنیا کے تمام اسباب کو حرکت دینے کی **یہی چابی ہے** دعاؤں کے ذریعہ اسباب حرکت میں آتے ہیں اور دعاؤں کے ذریعہ انسان کو ہر چیز کی توفیق عطا ہوتی ہے۔

پس یہ کام جس کو میں نے دوسرے نمبر پر رکھا ہے بظاہر بہت چھوٹا ہے گھر بیٹھے ہو سکتا ہے۔ دن کو بھی ہو سکتا ہے۔ رات کو بھی ہو سکتا ہے بستر پر لیٹے لیٹے بھی ہو سکتا لیکن اتنا عظیم کام ہے اور جماعتی زندگی میں اتنا اہم کام ہے کہ ہمارے دوسرے سارے کام اس پر منحصر ہیں۔

پس دعاؤں کی طرف توجہ دیں اور بڑی کثرت کے ساتھ دعائیں کریں اور دعائیں کرنا چھوڑیں نہیں۔ آپ کو جب بھی خدا توفیق عطا فرمائے۔ جب بھی دلوں میں حرکت پیدا ہو اس وقت دعا کریں اے اللہ! ہم نے تیری خاطر۔ محض تیری رضا کی خاطر سپین میں ایک مسجد کی بناء رکھی ہے۔ حقیقت میں وہ علاقہ روحانیت کے لحاظ سے ایک ویرانے کی طرح ہے مکہ کے علاقے کی اس وقت حالت جب ابراہیم علیہ السلام نے وہاں خدا کے ایک گھر کی بناء رکھی تھی۔ محض ایک بے آب و گیاہ ویرانے کی تھی۔ جس طرح وہ دنیا کے لحاظ سے ایک بنجر اور بے آب و گیاہ سرزمین نظر آتی تھی۔ اسی طرح سپین کا علاقہ آج **روحانی لحاظ سے بنجر** دکھائی دیتا ہے تو جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کامل توکل کے ساتھ، بڑی گریہ وزاری کے ساتھ اور بڑی انکساری اور عاجزی کے ساتھ اپنے رب کے حضور دعا کی:

کہ اے خدا اس علاقہ کو ایک امن والے شہر میں تبدیل فرما دے۔ ہمیں اس طرح دعاؤں کی ضرورت ہے **تاریخ ہمیں بتاتی ہے** کہ ایسی دعائیں نامقبول نہیں ہوا کرتیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کچھ بھی اسباب میسر نہیں تھے۔ ایک بیوی تھی اور ایک بچہ انہوں نے یہ دونوں خدا کے حضور پیش کر دیئے۔ کون کہہ سکتا ہے کون سی عقل یہ بات تسلیم کر سکتی ہے کہ ایک بے آب و گیاہ صحرا میں انسان اپنی بیوی اور چھوٹا بچہ چھوڑ کر چلا جائے اور کہے کہ میں نے اس سارے علاقہ کی فتح کے سامان کر دیئے ہیں جہاں پینے کو پانی نہ ہو۔ بچہ پیاس کی شدت سے ایڑیاں رگڑ رہا ہو اور ماں بے قرار ہو کر پہاڑیوں کے درمیان دوڑے اور کہے اے خدا! میں کیا کروں۔ میرا کچھ بس نہیں چلتا میرا بچہ میری آنکھوں کے سامنے پیاس سے مر رہا ہے۔ یہی اسباب مہیا تھے نا؟ اس سے زیادہ تو کچھ نہ تھے۔ پھر وہ اسباب کہاں سے آئے جنہوں نے بعد میں اس علاقہ کی کایا پلٹ دی۔ یہ اسی دعا کا کرشمہ تھا جو خانہ کعبہ کی تعمیر کرتے ہوئے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دل سے بلند ہو رہی تھی۔ اسی دعا کی قبولیت نے سارے اسباب مہیا کر دیئے۔ اسی نے قافلوں کے رخ اس طرف پھیر دیئے اسی نے ایڑیوں کے نیچے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے پانی بہادیا اور اسی نے وہاں بلد امین پیدا کر دیا۔ جہاں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت ہوئی۔

پس دُعا عظیم الشان طاقت کا ایک سرچشمہ ہے اس سے غافل رہ کر انسان بسا اوقات بہت سی نیکیوں اور بہت سے پھلوں سے محروم رہ جاتا ہے پس آپ محض اسمی دُعاؤں پر اکتفا نہ کریں۔ ایسی دعا کریں جو دل کی گہرائیوں سے نکلے اور جب نکلے تو زندگی پر ایک لرزہ طاری کر دے یہ محسوس ہو جائے کہ ہاں یہ مقبول دُعا دل سے اُٹھ رہی ہے۔ اسی لئے سپین میں جب مجھ سے پُوچھا گیا کہ آپ کس طرح تبدیلی کریں گے مَیں نے کہا میرے پاس تو آنسوؤں کے سوا کچھ نہیں تمہاری نظر میں ان کی قیمت کچھ نہیں ہوگی۔ مگر ہمارے خالق و مالک کی نظر میں یہ آنسو ہیرے جواہرات اور موتیوں سے بھی بہت زیادہ قیمتی ہیں۔ مَیں نے کہا ہم نے یہ پروگرام بنایا ہے کہ ہم گھر گھر پہنچیں گے اور ان کے دروازے کھٹکھٹائیں گے اور خدا سے دعا کریں گے کہ یہ دروازوں کی دستک دلوں کی دستک میں تبدیل ہو جائے یہ دستک دلوں میں ایک شور بپا کر دے۔ ہم خدا کے حضور روئیں گے اور آنسو بہائیں گے اور یقین رکھتے ہیں کہ آنسوؤں کے ہر قطرہ سے اللہ تعالیٰ عظیم الشان روحانی وجود پیدا کرے گا پس یہ سرمایہ ہے جو ہم لے کر آئے ہیں۔ تم اس کا مقابلہ کر سکتے ہو تو کر لو۔ تمہارے لئے یہ ایک چیلنج ہے اور یہ چیلنج اتنا قوی۔ اتنا مضبوط اور اتنا یقینی ہے کہ تمہاری ساری طاقتیں ان آنسوؤں کے مقابل پر ناکام ہو جائیں گی۔ ہم خلوص نیت کے ساتھ تمہارے دلوں کے جب دروازے کھٹکھٹائیں گے تو لازماً تمہارے دل بیدار ہوں گے اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے وہ کھولے جائیں گے اور کوئی ان کو پھر بند نہیں کر سکے گا۔

پس دُعا کی یہی وہ طاقت ہے جس پر ہماری ساری بناء ہے اس لئے مستورات کو بھی چاہیئے کہ وہ کثرت سے دُعائیں کریں۔ مردوں کے مقابل پر اُن کے دل پہلے ہی خدا نے نرم بنائے ہوتے ہیں اس لحاظ سے اگر سوچیں تو عورت کیلئے دُعا کے زیادہ مواقع مہیا ہوتے ہیں کیونکہ وہ نسبتاً زیادہ نرم دل بنائی گئی ہے اور دعا کے لئے دل کی نرمی ایک بہت ہی ضروری چیز ہے کیونکہ منہ سے نکلی ہوئی دعا کی تو کوئی حیثیت نہیں ہوا کرتی۔ دعا تو وہ ہوتی ہے جو دل کی گہرائی سے اُٹھے۔ پس اُس طرح دُعائیں کریں جس طرح قرآن کریم دُعا کے نقشے کھینچتا ہے اور کہتا ہے عباد الرحمان ایسی نمازیں پڑھتے ہیں کہ خاشعین ہو جاتے ہیں خدا کے حضور روتے اور گڑگڑاتے ہوئے جھک جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی دعائیں قبول کی جاتی ہیں۔

پس بہت دُعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے۔ ہم تبلیغ و اشاعت اسلام کا جو پروگرام بنائیں ادنیٰ اور حقیر سہی۔ بظاہر بہت معمولی سہی۔ دُنیا کی نظر میں خواہ اس کی کوئی حیثیت نہ ہو مگر خدا کی خاطر ہم جو پروگرام بھی بنائیں اللہ تعالیٰ کی رحمت اُسے قبول کرے اور ہماری دُعائیں بارگاہِ الٰہی میں اس طرح پہنچیں کہ ایک ماں کی آہ ساری امت کی آہ میں تبدیل ہو جائے اور وہ آہیں خدا قبول کرے اور باعزت بیٹے ہمیں عطا کرے جو اپنی جان۔ اپنا مال حتیٰ کہ اپنا سب کچھ خدا کی راہ میں لٹانے کے لئے تیار ہو جائیں اور پھر سرزمین اندلس میں پہنچیں اور اپنے خون سے اس مردہ زمین کی آبیاری کریں۔ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کو زندگی بخش جام ان کو پلائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق فرمائے۔

مقابلہ مضمون نویسی

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے منعقد کردہ "سالانہ مقابلہ مضمون نویسی" کے لئے یہ عنوان مقرر ہوا ہے

"سیرت حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ"

یہ مقالہ دو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔ مقالہ مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ یکم جولائی ۱۹۸۳ء ہے۔

تمام اطفال و ناصرات سے گذارش ہے کہ اس مقابلہ میں حصہ لیں اور ابھی سے اس کے لئے تیاری شروع کر دیں۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

یہ پہلی سہ ماہی کے لئے مطالعہ کتب

خدام کے مطالعہ کے لئے جو کتب اس سال ۱۹۸۲-۸۳ء کی سہ ماہی اول کے لئے مقرر ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

ماہ	کتاب کا نام	قیمت
دسمبر	الفاخ قدسیہ	۳۔۔۔
جنوری	مسیح ہندوستان میں	۵۔۔۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

زکوٰۃ تزکیۂ نفس کرتی ہے
اور اموال کو بڑھاتی ہے

لجنات توجہ کریں

(محترمہ سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ کے مبارک دن قریب آ رہے ہیں بہنیں جلسہ پر آنے کی تیاری کر رہی ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو خیریت سے لائے اور جلسہ میں شامل ہونے اور تقاریر سننے کا موقع دے۔

سارا سال بڑی محنت سے علماء تقاریر تیار کرتے ہیں۔ بہنیں بھی جو تقریر کرتی ہیں بہت محنت سے کرتی ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی چار تقریریں ہوں گی۔ لیکن بہت سی بہنیں بجائے تقریریں سننے کے اپنا وقت ایک دوسرے سے ملنے اور باتیں کرنے میں گزارتی ہیں۔ سارا سال ان مبارک ایام کا انتظار کرنے کے بعد جب وہ دن آتے ہیں تو انہیں آپ ضائع کر دیتی ہیں تمام جماعتوں کے پریذیڈنٹ صاحبان مربیان اور لجنات کی صدروں سے التماس ہے کہ وہ آنے والیوں کو سمجھائیں کہ:۔

۱:۔ اپنا وقت ضائع نہ کریں ایک ایک لفظ سننے کی کوشش کریں۔

۲:۔ بچوں کو سنبھال کر رکھیں بچہ اِدھر اُدھر ہو جاتا ہے تو ماں پریشان ہو جاتی ہے۔ آپ بھی نہیں سن سکتی دوسروں کو بھی سننے سے محروم رکھتی ہے۔

۳:۔ اپنے بچوں کے لئے کھانے پینے کی چیز ساتھ لائیں تاکہ انہیں اُٹھ کر نہ جانا پڑے بہتر ہے کہ چھوٹے بچوں والیاں دروازوں کے قریب بیٹھیں۔

۴:۔ دوران جلسہ کسی کو سٹیج یا حلقہ خاص کا ٹکٹ نہیں دیا جائے گا۔ اس لئے جہاں جگہ ملے بیٹھ جائیں۔ اپنے ساتھ نیچے بچھانے کا کپڑا یا کشن ساتھ لائیں۔

۵:۔ بے وجہ اعلانات نہ کروائیں۔ انتہائی ضروری کام کے پروگرام میں رخنہ پڑتا ہے۔

۶:۔ جلسہ گاہ یا اسٹیج ملاقات کے لئے نہیں ہوتی جس سے ملنا ہو اس کے گھر جا کر ملیں۔ سڑک پر پکڑ لینا اور ملاقات شروع کر دینا وقار کے خلاف ہے۔

۷:۔ صفائی کا بہت خیال رکھیں۔ بچوں کو کسی پر پاخانہ نہ کروائیں۔ ایسا نہ ہو کہ وہاں دوسری بہن آ کر بیٹھے تو اس کے کپڑے خراب ہو جائیں۔

۸:۔ پردہ کا خیال رکھیں۔

۹:۔ بازاروں میں ضرورت سے زیادہ نہ جائیں۔

۱۰:۔ رات کو دیر تک سڑکوں پر نہ پھریں اور جو راستہ عورتوں کے لئے مقرر ہے اس پر چلیں

۱۱:۔ مردانہ جلسہ گاہ کے ارد گرد بیٹھ کر پروگرام نہ سنیں۔

(لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

تحریک جدید ـــــ دفتر دوم

قائدین کرام!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ کے افتتاحی خطاب میں تحریک جدید دفتر دوم کی ذمہ داری خدام الاحمدیہ کے سپرد فرمائی ہے اس سلسلہ میں آپ کی خدمت میں گزارش ہے کہ:۔

۱:۔ سیکرٹری صاحب تحریک جدید سے رابطہ پیدا کر کے دفتر دوم کی فہرست تیار کریں اور وصولی میں سیکرٹری صاحب کی مدد فرماویں۔

۲:۔ دفتر دوم میں شامل خدام کی فہرست مرکز میں بھجوائیں۔

۳:۔ تحریک جدید کی رپورٹ میں دفتر سوم کے وعدہ اور وصولی کی رپورٹ کے ساتھ الگ طور پر دفتر دوم کے وعدہ اور وصولی کی رپورٹ درج کریں۔

۴:۔ جو احباب دفتر دوم میں ادائیگی کرتے رہے ہیں اور اب مالی آمد نہ ہونے کی وجہ سے یا وفات پا جانے کی صورت میں ان کے ورثاء نے اُن کی یاد باقی نہ رکھی ہو تو انہیں توجہ دلائیں۔

۵:۔ اپنی جملہ مساعی جمیلہ سے مرکز کو بھی آگاہ رکھیں۔

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ٹکٹ حلقہ خاص و سٹیج جلسہ سالانہ مستورات

تمام لجنات اور مستورات اور ٹکٹ حلقہ خاص و سٹیج کے لئے درخواستیں بھجوانے والی اس بات کو نوٹ کریں کہ صرف ان درخواستوں پر غور ہوگا جن میں درخواست دینے والی کا نام پورا مع پتہ اور ٹکٹ لینے کی وجہ درج ہوگی۔ نامکمل پتہ لکھنے والی اور صرف اتنا لکھ دینے پر کہ تین چار ٹکٹ بھجوا دیں ٹکٹ نہیں دیا جائے گا اور صدر کی تصدیق ہوگی۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندے ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ

درخواست ہائے دُعا

● میرے خاوند مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر کئی دنوں سے بعارضہ کھانسی نزلہ اور بخار بیمار ہیں۔ نزلہ بگڑ گیا ہے کھانستے وقت پسلیوں میں سخت درد اور کھچاؤ ہوتا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور کام والی صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے آمین۔

(طاہرہ مبشر رحمانہ منزل بلاک ج ڈیرہ غازیخان)

● خاکسار کچھ عرصہ سے گھٹنوں میں درد اور بینائی کمزور ہو جانے کی وجہ سے تکلیف میں ہے کچھ دنوں سے بازو اور گردن کے پٹھوں میں اکڑاہٹ ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

(صوفی محمد ابراہیم جالندھری غلہ منڈی سرگودھا)

● میری خالہ محترمہ اہلیہ ڈاکٹر عبدالرحمان صاحب کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ ان دنوں تشویشناک طور پر بیمار ہیں میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(منیرہ بیگم اہلیہ مشتاق احمد صاحب گلی عزت خالو وزیر آباد)

● میری اہلیہ محترمہ ایک لمبے عرصہ سے اعصابی کمزوری کی وجہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں کمزوری بڑھتی جا رہی ہے جس کی وجہ سے سخت پریشان ہوں احباب سے ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

(ناصر احمد ظفر ریلوے گارڈ۔ ریلوے کالونی خانیوال)

● میرے شوہر مکرم عبدالمجید صاحب نیاز ابن مکرم عبدالرحیم صاحب درویش مرحوم ایک سال سے بیمار چلے آ رہے ہیں اور بیکار ہیں میں اپنی بہنوں اور بھائیوں سے نہایت مؤدبانہ درخواست دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے شوہر کو جلد کامل صحت عطا کرے اور کام کرنے کے قابل بنا دے تا ہماری پریشانیاں دور ہوں

(منصورہ فردوس اہلیہ عبدالمجید صاحب نیاز۔ راحت منزل دارالرحمت وسطی ربوہ حال وارد حیدرآباد سندھ)

● میری چھوچھی فاطمہ بی بی صاحبہ کا اپریشن ہوا تھا اس کے بعد سے ان کی حالت ٹھیک نہیں نیم بے ہوشی کی حالت میں ہیں اور میو ہسپتال میں امراض قلب کے وارڈ میں زیر علاج ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت و تندرستی والی زندگی عطا فرمائے آمین

(مبشر احمد دارالحمد۔ لاہور)

● عزیزہ سیدہ فہیم روحی صاحبہ بیگم مکرم پروفیسر محبوب الٰہی صاحب ایم اے بہاولپور کی بیٹی بشریٰ محبوب نے ایف اے میں اپنے کالج میں تیسری پوزیشن حاصل کی تھی جس پر اسے وظیفہ ملا۔ اب وہ بی اے کے آخری سال میں ہے اور بڑی بیٹی امۃ البصیر لبیقہ ایم ایس (کیمسٹری) کے آخری سال میں ہے احباب جماعت دعا کریں کہ مولا کریم ان دونوں بچوں کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے نیز ان کے بیٹے عزیز عبدالعظیم فضل کریم ان کے میاں پروفیسر محبوب الٰہی صاحب۔ ایم اے کے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں دین و دنیا میں ترقی سے نوازے۔ آمین۔

ولادت

میرے بیٹے عزیزم رفیق الرحمٰن کو اللہ تعالیٰ نے پہلے بیٹے سے نوازا ہے نومولود چوہدری عبدالرحمٰن مرحوم سابق سیکنڈ ماسٹر ٹی آئی سکول ربوہ کا پوتا اور مکرم چوہدری ناصر الدین صاحب مرحوم آڈیٹر تحریک جدید کا نواسہ ہے احباب دعا فرمائیں کہ نومولود نیک صالح خادم دین اور لمبی عمر پانیوالا ہو۔ آمین

(سکینہ بیگم اہلیہ چوہدری عبدالرحمان مرحوم۔ محلہ باب الابواب۔ ربوہ)

وقفِ جدید دفتر اطفال

کیا کوئی ہے؟

میرے بھائیو اور بہنو! اگر آپ کی عمر ابھی ۱۵ سال سے کم ہے تو اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمۃ اللہ علیہ کی خواہش کے مطابق وقفِ جدید کا چندہ فوراً ادا کر کے اپنی جھولیاں برکت سے بھر لیں۔ کیا آپ میں سے کوئی ہے جو اس سعادت سے ابھی تک محروم ہے؟ خدا کرے کہ ایسا کوئی نہ ہو۔ اگر کوئی ایسا ہو تو فوراً حضور کی خواہش کو پورا کر دو۔ خواہ تھوڑے سے پیسے ہی چندہ وقفِ جدید میں ادا کرو۔

(سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

چندہ وقفِ جدید اور ناصرات الاحمدیہ

محررہ سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ نے اطفال اور ناصرات میں دین کے لئے قربانی کی روح پیدا کرنے کے لئے وقف جدید دفتر اطفال جاری فرمایا کہ ہر ۸ سال سے ۱۵ سال تک کا لڑکا اور لڑکی اس میں حصہ لے دفتر وقفِ جدید کی رپورٹ ہے کہ ۳۰ نومبر ۱۹۸۲ء تک صرف ۸۸،۸۳۷ کی وصولی ہوئی ہے حالانکہ اس چندہ کا بجٹ ۱،۶۵،۰۰۰ بنایا گیا تھا۔ وقفِ جدید کا سال ۳۱ دسمبر کو ختم ہو جاتا ہے لیکن ۱۵ جنوری ۸۳ء کی وصول شدہ رقوم اس سال میں شمار کی جائیں گی۔ تمام لجنات کی صدریں اور سیکرٹریاں ناصرات الاحمدیہ فوری جائزہ لیں اور جن شہروں میں ناصرات سے ابھی تک اس مد میں چندہ نہیں لیا گیا۔ فوری طور پر وصول کر کے بھجوائیں یا جلسہ سالانہ پر اپنے ساتھ لیتی آئیں آپ کی ایک بچی ناصرات الاحمدیہ کی بھی ایسی نہیں ہونی چاہیئے جو اس چندہ میں حصہ نہ لے رہی ہو۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے عورتوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا۔

"غرض ہمارے بچوں کو ثابت کرنا چاہیئے کہ جس طرح ہمارے پہلوں نے اپنا سب کچھ خدا اور اس کے رسولؐ کے قدموں میں نچھاور کر دیا۔ اسی طرح ہم بچے بھی اپنا سب کچھ خدا اور اس کے رسولؐ کے قدموں میں نچھاور کرنے کے لئے تیار ہیں ہم رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے بچوں سے پیچھے نہیں رہے۔" (تقریر سالانہ اجتماع ۱۹۶۶ء)

میری بہنو! اپنے بچوں میں آپ نے یہ روح پیدا کرنی ہے اور پھر نگرانی بھی کرنی ہے کہ وہ خدا تعالیٰ اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی خاطر اپنے جیب خرچوں میں سے بچا کر وقفِ جدید کے لئے چندہ دیں۔ اللہ تعالیٰ ماؤں کو اور لجنہ اور ناصرات کی عہدہ داروں کو اس بات کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

امراء/صدر صاحبان جماعت احمدیہ متوجہ ہوں

امراء/صدر صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ آپ کو انتخاب فارم برائے زعماء/زعماء اعلیٰ انصار اللہ ارسال کر دیئے گئے ہیں۔ از راہِ کرم زعماء/زعماء اعلیٰ کے انتخاب کروا کر انتخاب فارم بغرض منظوری صدر صاحب انصار اللہ مرکزیہ کی خدمت میں جلد بھجوا کر ممنون فرماویں۔ جزاکم اللہ۔ (قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

زعماء/زعماء اعلیٰ مجالس انصار اللہ متوجہ ہوں

جن زعماء/زعماء اعلیٰ نے ابھی تک اپنی سالانہ رپورٹ تیار کر کے مرکز کو نہیں بھجوائی۔ ان سے گزارش ہے کہ اپنی سالانہ رپورٹ تیار کر کے جلد مرکز کو ارسال فرمائیں جزاکم اللہ تعالیٰ۔ (قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

انتہائی ضروری گذارش

جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب سے گذارش ہے کہ وہ موسم کے مطابق اپنا بستر اپنے ساتھ لانا نہ بھولیں۔ اپنا بستر ساتھ لانے کی تاکید حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے خود بھی فرمائی ہے۔ حضور اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء میں فرماتے ہیں۔

"اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں۔" (افسر جلسہ سالانہ)

خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ کے موقع پر حسب سابق ماہنامہ التشحیذ الاذہان ربوہ کا سالانہ نمبر شائع ہو رہا ہے
مینجر تشحیذ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ جتنا مال دیتا ہے وہ جانتا ہے ——

شرح کے مطابق جماعت کے لازمی چندوں کی ادائیگی کی تحریک فرماتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۳ جولائی ۱۹۸۲ء میں فرمایا۔

پس اپنا پیوند امامِ وقت کے ساتھ مضبوط کرنے کے لیے اپنے اموال کو اس نظر سے دیکھو کہ وہ کس حد تک پاکیزہ ہیں اور کس حد تک ان میں نفس کی ملونی یا جھوٹ شامل ہو چکی ہے۔ اس ضمن میں سب سے اہم اور بنیادی بات یہ ہے کہ جب تک جماعت میں مجلس شوریٰ کے مشورہ سے خلیفۂ وقت نے ایک شرح مقرر کر رکھی ہو اُس وقت تک شرح میں بد دیانتی سے کام نہیں لینا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جتنا مال دیتا ہے وہ جانتا ہے کہ کتنا دے رہا ہے جس نے خود دیا ہو اُس سے دھوکہ کیسے ہو سکتا ہے۔"

(بحوالہ الفضل ۸۲-۸-۲۸) (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

اطفال الاحمدیہ توجہ فرمائیں

آپ اس بات کا جائزہ لیں کہ کیا

۱۔ آپ کا جسم صاف ستھرا ہے ۲۔ آپ کا لباس صاف ہے ۳۔ آپ کا بستر صاف ہے۔

۴۔ آپ کا کمرہ اور آپ کا گھر اور اس کا ماحول صاف ستھرا ہے اگر ان میں سے کسی حصہ میں کوئی کمی ہے تو آج ہی اس کمی کو دور کریں یہ آپ کا اوّلین فرض ہے کیونکہ پاکیزگی اور صفائی ایمان کا ایک حصہ ہیں۔ (سیکرٹری وقار عمل مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

جلسہ سالانہ کے ایّام میں

روزنامہ الفضل کا دفتر عارضی طور پر جلسہ گاہ کے قریب منتقل ہو جائے گا احباب الفضل سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں اُن دنوں وہاں تشریف لائیں اور اپنا خریداری نمبر بھی نوٹ کر کے ضرور ہمراہ لائیں یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے بہتر ہے کہ آپ الفضل کا ایک پرچہ ہی ساتھ لیتے آئیں تاکہ آپ کا قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

اٹھرا۔ بانجھ پن۔ ترینہ ادلاسے محروم عورتوں کے لئے امید کی کرن۔ اس کے علاوہ مردانہ زنانہ خاص امراض کے لئے مفصل حالات بیماری لکھکر دوا اور مخلصانہ مشورہ حاصل کریں۔ ایک خط لکھ کر فہرست ادویات منگوا سکتے ہیں۔ حکیم حمید احمد اختر رجسٹرڈ طبیب درجہ اوّل
المنار دواخانہ۔ ربوہ

دواخانہ حکیم نظام جان
اقصیٰ چوک ربوہ کا
فون نمبر ۵۵۸
نوٹ۔ بچوں کے جیبی کارڈ دواخانہ سے حاصل کریں
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
گوجرانوالہ — ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ کا عطا کردہ
مجرب نسخہ
قادیان کا قدیمی مشہور عالم بے نظیر تحفہ
سرمہ نور رجسٹرڈ
امراض چشم کا شافی علاج اور نظر کو بڑھاپے تک قائم رکھتا ہے۔
سرمہ نور والوں کا
نورانی کاجل
امراض چشم اور آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے تحفہ
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

بواسیر وغیرہ کی ادویات
PILES CURE — بواسیر خونی و بادی
Hemorrhoids Cure — ضدی، سخت مسّے
Hemorrhage Cure — بہت زیادہ خون نکلے
FISSURE CURE — چیر اور کٹاؤ
FISTULA CURE — ناسور، بھگندر
CONSTIPATION CURE — قبض
Flatulence Cure — گیس، ہوا، ریح
Vomiting Cure — قے۔ متلی
ایک سے زیادہ کیورز اکٹھی بھی استعمال ہو سکتی ہیں۔ ہر کیورز سے -/15 فی کیور۔ پائلز آئنٹمنٹ -/5 ۔ لٹریچر فری۔
خاص سٹاکسٹس
لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی
لاہور: افضل میڈیکل سٹور ملتان روڈ چوک تیمم خانہ
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹور شالیمار لنک روڈ
لاہور: میشر میڈیکو چوک میو ہسپتال
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
جھنگ: خالد میڈیکل ہال کورٹ روڈ
خانیوال: شاہ کلینک نزد ریلوے اسٹیشن
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
حیدرآباد: نور میڈیکل سٹور شاہی بازار
کراچی: خواجہ میڈیکل سٹورز بالمقابل ایمپریس مارکیٹ صدر
کوئٹہ: غفور میڈیکل سٹور۔ سورج گنج بازار
پشاور: علی برادرز کیمسٹ خیبر بازار
مردان: ڈاکٹر غلام جیلانی نیو مارکیٹ
راولپنڈی: عظیمیہ دواخانہ جامع مسجد روڈ
منڈی بہاؤالدین: اسراری دواخانہ
اوکاڑہ: المستقیم میڈیکوز ہسپتال بازار
شیخوپورہ: الفیصل میڈیکل ہال سرگودھا روڈ
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ گول بازار ربوہ فون 606 607

سرمہ طفیل
نظر کو تیز کرتا ہے
قیمت ۱۲ روپے (کورس تین عدد شیشی ۳۰)
سفید موتیا کا علاج۔ دھند۔ جالا۔ مکڑے آنکھوں سے پانی بہنا۔ نظر کی کمزوری۔ آنکھوں کی ہر بیماری کیلئے بے حد مفید۔
حکیم محمد طفیل رجسٹرڈ سابق صدر طبیہ کمیٹی جوہی حال۔ کوئٹہ کلاتھ گولبازار۔ ربوہ۔ ضلع جھنگ
رجسٹرڈ نمبر ۱۴۵۹۷-ھ

جلسہ سالانہ پر انڈوں کی پیٹی (کریٹ)
مارکیٹ سے کم ریٹ پر حاصل کرنے کے لئے جلد رابطہ قائم کریں!
منور احمد و ظفر احمد عطاء ۵۲۲ دارالرحمت شرقی الف۔ ربوہ

فوری ضرورت
سنٹرل پولی کلینک ربوہ میں نہایت اعلیٰ سہولتوں کے ساتھ باوقار حیثیت سے پریکٹس کرنے کے خواہشمند ایم بی بی ایس ڈاکٹرز اور لیڈی ڈاکٹر رابطہ قائم کریں
شاہ میڈیکو ربوہ
اقصیٰ روڈ نزد ریلوے پھاٹک

پندرھویں صدی کی برکتوں سے معمور
دوسرے جلسہ سالانہ میں شمولیت
آپ کو مبارک ہو
مشہور دواخانہ گوجرانوالہ۔ ربوہ
(حکیم نظام جان مرحوم والا)

طبِ یونانی کی نئی ایجاد
کان درد کا فوری علاج
ہر گھر میں تکلیف کے وقت کی ساتھی
ایئر ڈراپس قیمت -/3
ساجد دواخانہ ربوہ

شکوہ پارک ربوہ
ہاؤسنگ سکیم
ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ
پختہ سڑکیں آخری مرحلہ میں
ہر قسم کے جھگڑے سے پاک
احباب فائدہ اٹھائیں
پروپرائیٹر:۔ حاجی عبدالسمیع باسط منزل دارالرحمت شرقی ب ربوہ فون گھر ۴۱۶ فون ۶۱۴

سیل شروع ہے
مومن اسٹیٹس گولبازار ربوہ فون ۵۱۷
علی اسٹیٹس مسجد اقصیٰ چوک فون ۶۶۴
صدیق اسٹیٹس مسجد اقصیٰ چوک فون ۶۴۰
املاک کنسرن پراپرٹی ڈیلر اینڈ جنرل برنس ریلوے روڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انڈونیشیا کے قدیمی اور مخلص بزرگ

مکرم مولوی احمد نورالدین صاحب وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

انڈونیشیا سے مکرم سید شاہ محمد صاحب سابق رئیس التبلیغ نے بذریعہ خط یہ نہایت افسوسناک اطلاع دی ہے کہ انڈونیشیا کے نہایت قدیمی اور مخلص بزرگ مکرم مولوی احمد نورالدین صاحب مورخہ ۲۸ نومبر کو وفات پاگئے ہیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

مرحوم ایک ہفتہ قبل بعارضہ فالج بیمار ہوئے ہسپتال میں زیرِ علاج رہے لیکن آخر اللہ تعالیٰ کی تقدیر غالب آئی اور خدا کو پیارے ہوئے۔

مکرم مولوی صاحب موصوف انڈونیشیا کے اُن پہلے تین دوستوں میں شامل ہیں جنہیں سب سے پہلے احمدیت قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی تھی۔ ۱۹۲۴ء میں مکرم مولوی زینی دھلان صاحب اطال اللہ عمرہٗ، مکرم ابوبکر ایوب صاحب مرحوم اور مکرم مولوی احمد نورالدین صاحب پہلے پہل قادیان آئے اور بیعت خلافتِ ثانیہ سے مشرف ہوئے۔

مرحوم نے ایک لمبا عرصہ تک قادیان میں رہ کر دینی تعلیم حاصل کی۔ پھر اپنے وطن جاکر اپنے ملک کے محکمہ اطلاعات و نشریات میں خدمت کرتے رہے۔ انڈونیشیا کی تحریکِ آزادی میں نمایاں کام کیا اور پھر بطور لوکل مبلغ آخر وقت تک سلسلہ کی خدمت کی توفیق پاتے رہے۔

بہت مخلص اور متقی اور محنتی بزرگ تھے تعلیم اور تربیت اور تبلیغ کا خاص ملکہ تھا طبیعت بہت شگفتہ اور ملنسار تھی ہر ایک سے نہایت تواضع اور خندہ پیشانی سے پیش آتے اور بہت عمدہ اور دلنشیں گفتگو فرماتے تھے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اُن کے درجات بلند فرمائے۔ اُن کی اولاد اور جملہ متعلقین اور احباب انڈونیشیا کا حافظ و ناصر ہو ایسے مخلص اور ممتاز بزرگوں کی رحلت سے طبعاً جو خلاء پیدا ہو رہا ہے نئی نسلیں اپنے تقویٰ اور اخلاص میں بڑھ کر اُسے ہمیشہ پُر کرتی چلی جائیں۔ آمین۔

(محمد شفیع اشرف ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

احمدیہ بک ڈپو (ایک قومی ادارہ)

جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب احمدیہ بک ڈپو سے سلسلہ کا لٹریچر خریدیں

جیسا کہ احباب کو علم ہے پچھلے سال جلسہ سالانہ سے احمدیہ بک ڈپو کام کر رہا ہے۔ اس کے قیام کی غرض یہ ہے کہ بیرونِ پاکستان اور پاکستان بھر سے آنے والے دوست اپنا قیمتی وقت ضائع کئے بغیر ایک ہی جگہ سے اپنا مطلوبہ لٹریچر مقررہ قیمت پر حاصل کر سکیں اور اُن کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔

احباب کی سہولت کے لئے احمدیہ بک ڈپو میں یہ انتظام کیا گیا ہے کہ سلسلہ کی شائع کردہ موجود کتابیں یہاں جمع کر دی جائیں اور دوست ایک ہی جگہ سے کتب حاصل کر لیں اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ جلسہ سالانہ پر کتب خریدنے کے لئے احمدیہ بک ڈپو میں ہی تشریف لائیں اور قومی ادارہ کو خدمت کا موقع دیں۔

(ناظم احمدیہ بک ڈپو)

نیشنل قائدین (بیرونِ پاکستان) کا ایک ضروری اجلاس

جملہ نیشنل قائدین کی اطلاع کیلئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ اُن کا ایک اہم اجلاس مورخہ ۳۱ دسمبر بوقت ۱۰ بجے قبل دوپہر دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں منعقد ہوگا۔ قائدین کرام یا اُن کے نمائندے اِس اجلاس میں شریک ہوں۔ محترم صدر صاحب اُن سے خطاب فرمادیں گے۔

(مہتمم بیرون مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ — نومبر دسمبر ۱۹۸۲ء

مورخہ ۵ دسمبر ۱۹۸۲ء کو خریداران ایجنٹ صاحبان کو بھجوایا جا چکا ہے۔ جن خریداران کو نہ ملے وہ جلسہ سالانہ کے ایام میں دفتر تشحیذ الاذہان سے حاصل کر لیں۔

(منیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

فرنیچر کی دنیا میں عظیم انقلاب

ماڈرن۔ دیدہ زیب۔ خوشنما اور معیاری

ہر قسم کے فرنیچر کی خرید کیلئے ہمارے شوروم واقع

۶۵۔ میکلوڈ روڈ لاہور پر تشریف لائیں۔

آپ کا شوروم آپکی خدمت کیلئے ہر وقت کوشاں۔ ہر دم تیار

شادی بیاہ کے لئے فرنیچر پر خصوصی رعایت

پرنس فرنیشرز ۶۵ میکلوڈ روڈ لاہور

فون ۳۰۲۶۵۳

المشتہر عبدالحی خان فون ۳۰۲۶۵۳